احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 28 فروری 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 28 فروری 2003ء 26 ذوالحج 1423 ہجری 28 تبلیغ 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 46

بوڑھا مجاہد

حضرت ابوطلحہؓ ستر سال کی عمر میں جہاد فی سبیل اللہ میں شامل ہوئے۔ یہ بحری جنگ تھی اور اسلامی بیڑہ سمندر میں تھا ابھی جنگ شروع نہیں ہوئی تھی کہ حضرت ابوطلحہؓ کی وفات ہوگئی سات دن بعد جہاز خشکی پر پہنچا تو ان کو ایک جزیرہ میں دفنایا گیا۔

(طبقات ابن سعد جلد3 صفحہ 507)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جن کو اللہ تعالیٰ دنیا میں تکالیف دیتا ہے اور جو لوگ خود خدا تعالیٰ کے لئے دکھ اٹھاتے ہیں۔ ان دونوں کو خدا تعالیٰ آخرت میں بدلہ دے گا۔ دنیا تو چلنے کا مقام ہے' رہنے کا نہیں۔ اگر کوئی شخص سارے سامان خوشی کے رکھتا ہے' تو خوشی کا مقام نہیں۔ یہ سب آرام اور دکھ ختم ہونے والے ہیں اور اس کے بعد ایک ایسا جہان آنے والا ہے جو دائمی ہے۔ جو لوگ اس مختصر جہان میں انسانی بناوٹ میں فرق اور کمی بیشی دیکھ کر دوسرے جنم کے گناہوں اور عملوں پر محمول کر لیتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ وہ یہ معلوم نہیں کرتے کہ آخرت کا ایک بڑا جنم آنے والا ہے اور جن کو خدا تعالیٰ نے پیدائش میں کوئی نقص عطا کیا ہے اور جن لوگوں نے اپنے آپ کو خود بخود خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دکھوں میں ڈال دیا ہے ان دونوں کو وہاں چل کر بدلہ ملے گا۔ یہ جہان تو تخم ریزی کا جہان ہے اور ایسے مواقع حاصل کرنے کے واسطے ہے۔ جن سے خدا تعالیٰ راضی ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 72)

میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر ضلع راجن پور سپرد خاک

ڈسٹرکٹ بار کے صدر کی طرف سے قتل کی پرزور مذمت اور دوروزہ سوگ کا اعلان

مورخہ 25 فروری 2003ء کو راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے امیر ضلع راجن پور محترم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ کو مورخہ 27 فروری 2003ء بروز جمعرات ربوہ میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ آپ کی میت 26 فروری کی رات 8:30 بجے ربوہ پہنچی۔ دارالضیافت میں جماعتی عہدے داران استقبال کیلئے موجود تھے۔

مورخہ 27 فروری کی صبح نو بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ پاکستان میں آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی جس میں ربوہ اور بیرون جات سے ہزاروں افراد نے شرکت کی اور پھر قطاریں بنا کر اپنے شہید بھائی کا آخری دیدار کیا۔ خدام ربوہ نے ایک دائرہ بنا کر آپ کے جسد خاکی کو اعزاز کے ساتھ قبرستان نمبر 1 میں پہنچایا جہاں آپ کی تدفین مکمل ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کروائی۔ قبل ازیں مورخہ 26 فروری کو دن بارہ بجے راجن پور میں آپ کی نماز جنازہ مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے پڑھائی جو آپ کی شہادت کے واقعہ کے بعد ایک وفد کے ہمراہ راجن پور پہنچ گئے تھے۔

روزنامہ جنگ لاہور 27 فروری کے مطابق ڈسٹرکٹ بار راجن پور کے صدر سردار حبیب الرحمٰن خان دریشک نے اس قتل کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اس وحشیانہ قتل پر دو روز سوگ منایا جائے گا اور اس دوران عدالتوں میں کام بند رہے گا۔ مزید برآں اسلامی تحریک پاکستان راجن پور کے ضلعی صدر سید احسن حسین بخشی ایڈووکیٹ نے اس واقعہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے اسے کھلی دہشت گردی قرار دیا۔ سٹی پولیس نے مقتول کے بھائی کی رپورٹ پر قتل کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔

آپ کے پس ماندگان

محترم میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ نے اپنے پسماندگان میں اپنی پہلی مرحومہ بیوی مکرمہ نعیم بشریٰ مرحومہ سے ایک بیٹا سعید احمد' دو بیٹیاں نمود سحر اور شیریں ثمر صاحبہ ایم ایس سی سائیکالوجی جبکہ دوسری بیوی مکرمہ امۃ المجید صاحبہ بنت حشمت علی صاحب مرحوم آف لیہ سے ایک بیٹی مکرمہ امۃ النور صاحبہ بی اے اور ایک بیٹا مکرم حمید احمد صاحب طالب علم بی اے یادگار چھوڑا ہے سب بچے غیر شادہ شدہ ہیں۔

آپ کے شمائل

میاں اقبال صاحب ایم اے (گولڈ میڈلسٹ) ایل ایل بی صاحب علم' صائب الرائے اور علاقے کی ہردلعزیز شخصیت تھے۔ اور دیوانی مقدمات میں ضلع کے صف اول کے وکیل تھے۔ آپ غرباء کی مدد پر کمربستہ رہتے تھے اور جماعتی افراد کیلئے ایک شفیق وجود تھے آپ کا گھر مذہبی و ثقافتی سرگرمیوں کا مرکز تھا اور خدمت خلق آپ کا شیوہ رہا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو غریق رحمت کرے اور آپ کے لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

ع حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

چار مزید افراد کو بینائی مل گئی

☆ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ خدمت خلق کے ہر میدان میں ہمہ وقت مستعد اور فعال ہے۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام قائم ہونے والی نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن (آئی بینک) اب تک آنکھوں کی پیوندکاری کے 16 آپریشنز مکمل کر چکی ہے۔ اور ساڑھے تین ہزار سے زائد احباب و خواتین سے عطیہ چشم کا وصیتی فارم پر کروا کے ان کو ممبر بنا چکی ہے۔ گزشتہ دو ماہ میں کارنیا کی پیوندکاری کے چار آپریشنز کئے جا چکے ہیں۔ ایسوسی ایشن کے ممبر مکرم چوہدری رشید احمد صاحب سروعہ دارالبرکات ربوہ آئی ڈونر نمبر 2941 مورخہ 20 دسمبر 2002ء کو وفات پا گئے۔ مکرم ڈاکٹر صداقت احمد صاحب کی زیر قیادت آئی بنک کی ٹیم نے ان کے گھر پہنچ کر آنکھوں کے عطیہ کے حصول کی کارروائی مکمل کی۔ حاصل شدہ کارنیاز سے ربوہ اور چنیوٹ کے مریضوں کی آنکھوں کے آپریشنز کئے گئے۔ اسی طرح مورخہ 19 فروری 2003ء کو مکرم عبدالشکور صاحب عقب ہسپتال ربوہ آئی ڈونر نمبر 3292 وفات پا گئے۔ ان کے کارنیا کے حصول کی کارروائی مکرم ڈاکٹر رشید محمد راشد صاحب آئی سپیشلسٹ فضل عمر نے سرانجام دی۔ ان کارنیاز سے مورخہ 23 فروری 2003ء کو ربوہ کے دو مریضوں کی آنکھوں کے آپریشنز کئے گئے۔ مذکورہ چاروں آپریشنز مکرم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا خالد تسلیم احمد صاحب ایف آر سی ایس آئی سپیشلسٹ نے فضل عمر ہسپتال میں مکمل کئے۔ اللہ تعالیٰ چاروں وصول کنندگان کی بصارت میں غیر معمولی برکت ڈالے اور ایسوسی ایشن کے دونوں آئی ڈونرز کی مغفرت فرمائے۔

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1971ء

12تا14 فروری سیرالیون کا 22واں جلسہ سالانہ۔

یکم مارچ نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا اسوکرے اشانٹی میں قیام۔

3 مارچ نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا میں تیسرے ہیلتھ سنٹر کا ٹیچی مان میں قیام۔

14 مارچ احمدیہ دارالذکر جکارتہ کا افتتاح ہوا۔

15 مارچ 20 امریکن طلبہ کی قادیان میں آمد۔

17 مارچ نائیجیریا میں احمدیہ سیکنڈری سکول کامنا کے مقام پر اجرا۔

21,20 مارچ کیرالہ بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

26تا28 مارچ سالانہ مجلس مشاورت۔

مارچ نائیجیریا میں فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول کا کساؤ میں قیام۔

16 اپریل نصرت جہاں سکیم کے تحت گیمبیا میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا باتھرسٹ میں قیام۔

24 اپریل نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں پہلے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

6 مئی کالی کٹ ہندوستان سے سہ ماہی منارٹ جاری ہوا۔

6 مئی اڑیسہ ہندوستان میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

16,15 مئی موسیٰ بنی مائنز بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

28تا30 مئی سرینگر کشمیر میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

8,7 جون امردھہ بھارت میں سالانہ صوبائی کانفرنس۔

29 جون گورنر تامل ناڈو بھارت کو احمدیہ لٹریچر کا تحفہ دیا گیا۔

3 جولائی نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں دوسرے ہیلتھ سنٹر کا بواجے بو میں قیام۔

20 جولائی نصرت جہاں سکیم کے تحت سیرالیون میں تیسرے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

24 جولائی سیرالیون میں جورو کے مقام پر ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

جولائی جاپان سے سہ ماہی 'وائس آف اسلام' کا اجراء۔

5 اگست مدراس بھارت سے ماہنامہ راہ امن جاری ہوا۔

اگست گیمبیا میں جوارا کے مقام پر ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

ستمبر نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا میں دوسرے اور تیسرے سیکنڈری سکول کا اجرا اور گیمبیا میں چوتھے ہیلتھ سنٹر کا قیام۔

3 اکتوبر حضور نے خلافت لائبریری ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

8تا10 اکتوبر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع۔

10 اکتوبر سیرالیون میں روکوپر کے مقام پر پہلا سیکنڈری سکول قائم ہوا۔ سرکاری طور پر اس کا افتتاح 4 دسمبر کو ہوا۔

یکم نومبر گیمبیا میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ہیلتھ سنٹر کا بانجل میں قیام۔

26 نومبر وزیراعلیٰ پنجاب بھارت گیانی ذیل سنگھ (بعدازاں صدر بھارت) کی قادیان میں آمد۔

5 دسمبر حکومت کی طرف سے محلہ احمدیہ قادیان کے انخلا کا نوٹس اور تائید الٰہی۔

21 دسمبر پاک بھارت جنگ میں شجاعت کا اعلیٰ مظاہرہ کرنے پر میجر جنرل افتخار جنجوعہ شہید کو دوسری بار ہلال جرأت کا اعزاز دیا گیا۔ ان کی شہادت 10 دسمبر کو ہوئی۔

متفرق

- پاک بھارت جنگ کی وجہ سے ربوہ کا جلسہ منعقد نہیں ہوا۔
- لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی طرف سے دفاعی فنڈ میں دس ہزار روپے اور 8751 صدریاں دی گئیں۔ ربوہ کی لجنہ نے تحائف کے 363 بکس، 5453 روپے نقد دیئے۔ کراچی کی لجنہ نے 5565 روپے دیئے۔
- کلکتہ سے ماہنامہ البشریٰ کا بنگالی اور انگریزی میں اجرا۔ زیرادارت محمد مشرق علی ملا۔
- قرآن کریم سواحیلی ترجمہ کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔
- لجنہ اماء اللہ امریکہ کی طرف سے رسالہ عائشہ جاری ہوا۔
- سویڈن میں باقاعدہ مشن کا قیام ہوا۔

مجلس انصار اللہ جرمنی کی تیرہویں مجلس شوریٰ

عبید اللہ باجوہ صاحب

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصار اللہ جرمنی کی تیرہویں مجلس شوریٰ 12 اور 13 اکتوبر 2002ء بیت السبوح فرینکفرٹ میں منعقد ہوئی۔ اس مجلس شوریٰ میں جرمنی بھر سے 202 نمائندگان، 32 اعزازی ارکان، 49 زائرین نے شرکت کی۔ مجلس شوریٰ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز مورخہ 12 اکتوبر بروز ہفتہ 11:15 پر زیر صدارت صدر مجلس انصار اللہ جرمنی مکرم داؤد احمد صاحب کاہلوں تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد صدر مجلس انصار اللہ جرمنی نے افتتاحی خطاب کیا۔

صدر محترم کے خطاب کے بعد محترم حیدر علی صاحب ظفر نائب امیر و مربی انچارج نے خطاب کیا۔

اس کے بعد صدر محترم کی اجازت سے سیکرٹری شوریٰ نے مجلس شوریٰ کے لئے آنے والی تجاویز اور ایجنڈا پیش کیا۔ جس کے بعد گزشتہ سال کی منظور شدہ تجاویز سے متعلق رپورٹ پیش کی۔ اس پر صدر محترم نے وضاحت سے مالدووا میں دعوت الی اللہ کی مساعی سے آگاہ کیا۔

اس کے بعد سیکرٹری شوریٰ نے ایجنڈا کی تجاویز پیش کیں۔ تجویز نمبر 1 یہ تھی کہ بڑھتی ہوئی ضرورت کے پیش نظر انصار اللہ جرمنی مرکز سے ایک مربی سلسلہ کے لئے درخواست کرے جو کہ ہمہ وقت مجلس انصار اللہ جرمنی کے لئے کام کریں اور دورہ جات کے ذریعہ انصار کی تعلیمی، تربیتی اور دعوت الی اللہ کی استعدادوں کو اجاگر کرنے میں ممد و معاون ہوں اور ان کے جملہ اخراجات مجلس انصار اللہ جرمنی برداشت کرے۔

تجویز نمبر 2: مجوزہ بجٹ آمد و خرچ 297895.67 یورو برائے سال 2003ء۔

اس کے بعد سب کمیٹیوں کی تشکیل عمل میں آئی۔ پہلی سب کمیٹی تربیت جس کے صدر مکرم اعجاز احمد صاحب انور ناظم علاقہ اور سیکرٹری مکرم صادق محمد صاحب طاہر قائد تربیت مقرر ہوئے۔ اس کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد 21 تھی۔ دوسری سب کمیٹی مال جس کے صدر مکرم حبیب اللہ صاحب طارق اور سیکرٹری محمود احمد صاحب ثاقب قائد مال مقرر ہوئے۔ اس کمیٹی کے ارکان کی کل تعداد 29 تھی۔

اس کے بعد شام 5:45 پر سب کمیٹی تربیت نے اپنی رپورٹ پیش کی۔

تجویز نمبر 1 پر بحث ہوئی۔ کثرت رائے سے یہ تجویز منظوری کے لئے حضور انور کی خدمت میں بھیجنے کی شوریٰ نے سفارش کی۔ 8:40 پر سب کمیٹی مال کے سیکرٹری صاحب نے اس کمیٹی کے اجلاس کی رپورٹ پیش کی۔ سب کمیٹی مال نے اس بات کی سفارش کی کہ گزشتہ سال کی طرح امسال بھی بیت الجامع کے لئے بجٹ مختص کیا جائے۔ رات نو بجے پہلے دن کی کارروائی اپنے اختتام کو پہنچی۔

مورخہ 13 اکتوبر بروز اتوار دوسرے روز کی کارروائی کا آغاز صبح 10:00 بجے زیر صدارت مکرم صدر مجلس انصار اللہ، تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ اس کے بعد صدر مجلس نے ارکان شوریٰ کو اس تجویز پر بحث

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خاندان حضرت مسیح موعود کے چشم وچراغ، خادم سلسلہ اور عالمی شہرت کے حامل

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی سیرت کے بعض اہم پہلو

آپ سے قریبی تعلق رکھنے والے احباب کے تاثرات جن سے آپ کی زندگی کے کئی پہلو روشن ہوتے ہیں

ترتیب: فخر الحق شمس صاحب

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کو خداتعالیٰ نے دینی ودنیوی لحاظ سے بہت نوازا تھا۔ مسلسل محنت، خداداد صلاحیتوں، توکل اور دعاؤں سے آپ دونوں طرف ہی عروج پر پہنچے۔ جس میدان میں قدم رکھا اس کو کامیابی سے سر کیا۔ اس مضمون کو ترتیب دینے کے لئے آپ کے قریب رہنے والے احباب سے تاثرات اور مشاہدات جمع کئے گئے ہیں۔ جس سے خاص طور پر آپ کی ذاتی زندگی اور جماعتی خدمات کے بعض پہلو تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔ جن احباب سے مختلف مواقع پر گفتگو کی گئی ان میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ وصدر مجلس انصار اللہ پاکستان، مکرم سید میر محمود احمد صاحب ناصر پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ، مکرم داؤد احمد حنیف صاحب مربی سلسلہ نیویارک، مکرم ملک مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ امریکہ، مکرم ظفر اللہ ؟ نجرا صاحب مربی سلسلہ ڈیٹن امریکہ اور مکرم ظہیر احمد باجوہ صاحب واقف زندگی مقیم امریکہ شامل ہیں۔ ان احباب کے تاثرات کو موضوعاتی ترتیب سے اکٹھا کیا گیا ہے۔

خلافت سے وابستگی اور اطاعت کا اعلیٰ مقام

حضرت صاحبزادہ صاحب کی خلافت سے وابستگی، لگاؤ اور اطاعت امام عروج پر تھی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باوجود عمر میں بڑے ہونے کے بہت ادب اور احترام کرتے تھے، حضور انور کے ہر ارشاد پر من وعن عمل پیرا ہوتے، خلافت کی ہر لحاظ سے تابعداری میں رہتے ہوئے کام کرتے۔ آپ براہ راست حضور انور کو بہت کم امور ارسال کرتے بلکہ پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے ذریعے حضور تک بات پہنچاتے۔

آپ کے دور امارت میں حضور انور نے امریکہ کے پانچ دورے فرمائے۔ ہر مرتبہ دورے کے دوران آپ حضور کی چھوٹی سے چھوٹی ضرورت اور آرام کا خیال رکھتے۔ امریکہ میں قیام کے دوران حضور انور کی مصروفیات کا ایک ایک منٹ کا پروگرام بنا کر قبل از وقت حضور انور سے اس کی منظوری لے لیتے، حضور کے استقبال کے لئے ائرپورٹ پر موجود افراد کی معین لسٹ پہلے سے ہی تیار کرتے۔ امریکہ کے دورے کے دوران حضور انور نے جس شہر جانا ہوتا وہاں کے امیر جماعت یا صدر جماعت، خاندان کے احباب کے نام اور ڈاکٹر حضرات کے نام اور پتہ جات کی لسٹ پہلے حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش فرما دیتے۔ ایک مرتبہ حضور انور کے دورے کے وقت میاں صاحب کچھ بیمار تھے اور زیادہ چل پھر نہیں سکتے تھے، آپ نے ائرپورٹ پر ویل چیئر لانے کا حکم دیا تھا تاکہ بوقت ضرورت اس پر بیٹھ سکیں لیکن حضور انور کے احترام میں ویل چیئر کا سہارا نہ لیا اور تکلیف کے باوجود ساتھ ساتھ چلتے رہے، کافی دور چلنے کے بعد حضور انور کی اجازت سے ویل چیئر پر بیٹھے۔

حضور انور سے گفتگو کے دوران جی حضور! ہی کہتے حضور انور کے قیام کے لئے اپنا کمرہ پیش کرتے۔ جب تک حضور انور آپ کے کمرہ میں قیام پذیر رہتے۔ حضرت میاں مظفر احمد صاحب حضور کی محبت اور اطاعت کے جذبات سے لبریز ہو کر کمرہ سے باہر تشریف رکھتے اور اپنے معمول کے کام سرانجام دیتے رہتے۔ سہولت کے لئے اپنے ٹیلیویژن کے ساتھ مختلف چینلوں کی تفصیل لکھ کر رکھتے تاکہ حضور انور کو اس کے متعلق استفسار نہ کرنا پڑے اور تکلیف نہ ہو۔ حضور انور کی ہر خواہش کی تکمیل آپ کی زندگی کا طرۂ امتیاز تھا۔

روزانہ کا معمول اور دفتری مصروفیات

آپ نے بہت معمور الاوقات زندگی گزاری۔ پاکستان اور پاکستان سے باہر کلیدی عہدوں پر تاریخی کارنامے سرانجام دیئے اور پھر بطور امیر جماعت احمدیہ امریکہ جماعتی کاموں کے لئے گویا وقف ہو کر رہ گئے۔ نوجوانی سے ہی تہجد کے لئے بہت التزام فرماتے تھے۔ نماز فجر سے فارغ ہو کر ہر قسم کے اخبار کا مطالعہ کرتے اور احباب جماعت سے بعض معاملات پر گفتگو بھی فرماتے۔ ناشتہ کرنے کے بعد کچھ دیر آرام فرماتے اور پھر دوپہر ایک بجے تک گھر میں ہی قائم اپنے دفتر میں بیٹھ کر کام کرتے۔ دفتر میں تشریف لانے سے پہلے روزانہ باقاعدہ تیار ہو کر پینٹ، شرٹ، ٹائی اور کوٹ زیب تن کرتے۔ دفتر میں باقاعدگی سے بیٹھتے۔ اپنے دفتر یا گھر کا فون خود سنتے جماعتی کاموں میں انہماک کی وجہ سے دفتر میں بلاوجہ کسی کا خلل برداشت نہ کرتے۔ ہر کام کی بروقت تکمیل اور اس کو سرانجام دینے میں احتیاط کی عادت آپ نے اپنے والد گرامی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے سے حاصل کی تھی۔ اپنی تقریر، میٹنگ یا کسی بھی تقریب میں کوئی نہ کوئی مزاح والی بات کرتے جس سے ماحول میں شگفتگی پیدا ہو جاتی۔ بہت سنجیدہ ماحول دیکھ کر ضرور مزاح فرماتے۔ جچی تلی اور مناسب بات کرتے۔ دوسرے کی بات خاموشی سے اور مکمل سنتے اور بعض اوقات اسی وقت تبصرہ نہ فرماتے بلکہ چند لفظوں میں جواب دے دیتے۔ کسی بھی معاملہ پر کوئی بحث نہ فرماتے اور نہ ہی تکرار کرتے۔

آپ کی ڈاک میں خواہ کسی قسم کا بھی خط آتا اسے خود غور سے پڑھتے۔ جواب کے لئے اس پر اشارے تحریر فرما دیتے یا اس کا زبانی جواب لکھوا دیتے۔ خط کا جواب ہمیشہ انگریزی میں دیتے۔ خط پر دستخط کرنے سے پہلے ایک ایک لفظ پڑھتے اور پھر دستخط ثبت فرماتے۔ ڈاک پر وصولی کی مہر لگانے کے لئے ضرور کہتے۔ خط کا جواب اس فقرے سے شروع کرتے کہ آپ کا خط فلاں تاریخ کا لکھا ہوا فلاں تاریخ کو ملا ہے۔ اگر ڈاک رات کو پہنچائی جاتی تو اسی وقت خطوط پڑھ کر ان کے جواب کے لئے بعض امور سوچ لیتے تاکہ اس چٹھی کا جواب لکھنے میں آسانی ہو آپ تحریر کے ماہر تھے، الفاظ کی نوک پلک سنوار کر لکھتے۔ مرکز سے جو بھی سرکلر جاتا اس کی بروقت تعمیل فرماتے۔ کم گو تھے لیکن بے تکلف دوستوں سے بات چیت خوب کرتے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی طرح باریک بین تھے ہر معاملہ اور کام کو تفصیل میں جا کر دیکھتے۔

آپ کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ جس میں اخبارات ورسائل اور مختلف موضوعات پر کتب شامل ہیں۔ آپ کم وقت میں گہرائی سے مطالعہ کرنے میں ماہر تھے۔ کتاب یا رسالے کا نہ صرف مطالعہ کرتے بلکہ غلطیوں کی نشاندہی بھی فرماتے۔ جماعتی کاموں کے سلسلہ میں کوئی بات بتانی ہوتی تو پہلے اسے ضبط تحریر میں لاتے۔ آپ کا حافظہ بہت تیز اور کمال کا تھا۔ ایک ایک بات یاد رکھتے۔

آپ کی انگریزی بہت شستہ اور اعلیٰ پائے کی تھی۔ بعض اوقات مشکل لفظ کہہ جاتے جو بظاہر غیر ضروری معلوم ہوتا تھا لیکن کچھ ہی دیر میں سننے والے کو احساس ہوتا کہ اس سے زیادہ مناسب لفظ اس صورتحال میں بولا ہی نہیں جاسکتا۔

آپ بہت سوشل تھے، شام کے وقت آپ کے دسترخوان پر دوستوں یا عزیزوں میں سے کوئی نہ کوئی ضرور ہوتا۔ اکثر اپنے رفقائے کار کو اپنے ہاں دعوت پر مدعو کرتے۔ کھانے کے دوران ہلکی پھلکی گفتگو اور روزمرہ کے مسائل پر بات چیت ہوتی۔ دوپہر کا کھانا ایک بجے تناول فرماتے۔ آہستہ کھاتے، تھوڑا کھاتے اور کھانے کو انجوائے کر کے کھاتے۔ آپ کو اکیلے کھانا کھانا بالکل پسند نہ تھا۔ رات کے کھانے کا وقت عموماً 9 بجے ہوتا تھا۔ انگریزی کے علاوہ اردو اور پنجابی میں بات چیت کرتے۔ آپ کی یہ خوبی قابل ذکر ہے کہ مشکل سے مشکل مسئلہ بھی تحقیق اور سٹڈی کے بعد حل کر لیتے۔ جماعتی کاموں میں بڑی عمر کے اثرات حائل نہ ہوتے تھے۔

جماعتی خدمت کا جذبہ

آپ نے دنیاوی لحاظ سے جو بھی کام کئے ان میں کمال کو پہنچے اس کے مقابل پر جب دینی کاموں کا آغاز فرمایا تو بھی سب سے آگے تھے جماعت احمدیہ امریکہ کی امارت سنبھالنے کے بعد آپ نے دن رات کی محنت کے بعد اسے مزید مستحکم کیا، آپ کے بے شمار اہم کاموں میں سے امریکہ کی مرکزی بیت الذکر بیت الرحمٰن کی تعمیر امریکہ کے مالی نظام کی مضبوطی اور مختلف ریاستوں میں بیوت الذکر کی تعمیر سرفہرست ہیں۔

وفات سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے ہسپتال میں بستر علالت پر ڈاک ملاحظہ فرماتے، آپ نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ جلسہ سالانہ برطانیہ میں شرکت کریں۔

گزشتہ 25,20 سال سے آپ پر بڑھاپے اور کمزوری کے آثار نہیں تھے۔ 31 جولائی 2001ء تک آپ اتنے ہی ٹھیک اور صحت مند تھے جتنا پہلے تھے۔ آخری ایک سال میں آپ کی صحت اچانک خراب ہونا شروع ہوئی۔ آپ نے بیت الرحمٰن میں آخری مرتبہ مکرم ناصر محمد سیال صاحب کے جنازہ میں شرکت

فرمائی۔ 2000ء میں واشنگٹن سے باہر ڈوئی کانفرنس میں شرکت کے لئے زائن تشریف لے گئے۔ واشنگٹن سے باہر یہ آپ کا آخری دورہ تھا۔ آخر میں آپ کو کمر کی تکلیف زیادہ ہوگئی تو آپ مجلس عاملہ کے اجلاسات کی صدارت کرسی پر بیٹھ کر ہی کرتے۔ مجلس عاملہ کی اکثر میٹنگز میں خود شریک ہوتے ممبران عاملہ کو باقاعدہ پہلے ایجنڈا ارسال کیا جاتا اور دوران میٹنگ ان امور پر تفصیلی بحث ہوتی۔ آپ نے Human Rights Cell قائم فرمایا جو جماعت احمدیہ امریکہ کا خاص شعبہ ہے۔

آپ کا دورامارت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 1989ء میں اپنے دورہ امریکہ کے دوران آپ کو امیر جماعت احمدیہ امریکہ مقرر فرمایا۔ اس طرح آپ کی امارت کا دور 13 سال پر محیط ہے۔ آپ نے امریکہ کی امارت کا سٹرکچر مضبوط کرنے کے لئے بہت کام کیا۔ خداتعالیٰ کے فضل سے امریکہ میں 50 جماعتیں قائم ہیں آپ کے دورامارت میں ہر سال ایک یا دو جماعتوں کا اضافہ ہوتا رہا۔ اس دوران آپ نے اپنی جملہ ذمہ داریوں کا خوب حق ادا کیا اور ہمیشہ سوچ سمجھ کر اور صحیح فیصلہ کیا۔ ہر شعبہ کو خود گہرائی سے سٹڈی کرتے، جماعتوں کی طرف سے آنے والی رپورٹوں پر تبصرہ اور ہدایات فرماتے کہ کام مکمل اور صحیح ہونا چاہئے بیشک آرام سے ہو۔ آپ کو یہ بات پسند تھی کہ جس کے سپرد کام کیا جائے وہی اس کو سرانجام دے۔ بغیر اجازت کوئی کسی اور کا کام نہیں کرسکتا تھا۔

شعبہ تربیت کی طرف خاص توجہ

شعبہ تربیت کو فعال کرنے اور دینی نصائح گھر گھر پہنچانے کے لئے آپ نے خاص توجہ فرمائی۔ صدران جماعت سے اس سلسلہ میں باقاعدہ رپورٹ لیتے اور تربیت کے امور پر تفصیلی استفسار فرماتے۔ نمازوں کے اعداد و شمار پر تفصیلی گفتگو فرماتے۔ امارت کے آغاز میں انگریزی اور اردو میں مختلف فقرات پر مشتمل چارٹس اور بینرز بنوائے، ان کو جماعتوں میں تقسیم کیا اور کہا کہ ان کو التزام کے ساتھ ہر گھر میں تقسیم کیا جائے تاکہ یہ قیمتی نصائح ہر وقت احباب جماعت کی نظروں کے سامنے رہیں۔ یہ جماعت کی تربیت کا شاندار انداز تھا۔

دعوت الی اللہ میں خصوصی دلچسپی

آپ کے دور میں دعوت الی اللہ کے کاموں میں پہلے کی نسبت کافی ترقیات ہوئیں۔ آپ کو ہر وقت یہی فکر دامنگیر رہتی کہ اس شعبہ میں بھی حضور انور کی خواہشات کے مطابق عمل پیرا ہوا جائے۔ نواحمدیوں میں زیادہ تر افریقی امریکن افراد تھے۔ ان سے آپ کو بہت پیار تھا۔ بلکہ ان سے ذاتی تعلق تھا۔ آپ ان کی اکثر امداد فرمایا کرتے تھے یتیموں، بیواؤں اور غریبوں کی امداد میں کوئی کسر نہ چھوڑتے، آخری وقت تک دعوت الی اللہ کے بارے میں سوچتے رہتے۔ ایک مربی صاحب وفات سے کچھ دیر پہلے آپ کو ہسپتال ملنے کے لئے گئے تو آپ نے ان سے دریافت فرمایا کہ کتنی بیعتیں کرائی ہیں۔ مربیان کی میٹنگ میں بعض اوقات تفصیل سے دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے۔

بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی تعمیر

بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز کی تعمیر اور ان کو فعال کرنے کی طرف آپ نے اپنے دورامارت میں خاص توجہ کی۔ جماعت احمدیہ امریکہ کی سب سے بڑی اور مرکزی بیت الذکر "بیت الرحمٰن" سلور سپرنگ میری لینڈ کی تعمیر آپ کے دورامارت میں ہوئی۔ جس کا افتتاح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 14- اکتوبر 1994ء کو فرمایا۔ آپ نے مشن ہاؤسز کے بنانے اور ان کی دیکھ بھال کے لئے الگ الگ سکیمیں بنوائیں اور ان پر عمل کروایا۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے دور سے شکاگو میں ایک مکان بطور بیت الذکر استعمال ہو رہا تھا۔ حضور انور کے حکم کے مطابق اس جگہ باقاعدہ بیت الذکر بنائی گئی اور برکت کی خاطر اس میں پرانے مکان کا سامان لگایا گیا اور اس کا نام بیت صادق رکھا گیا۔ اب وہ علاقہ خداتعالیٰ کے فضل سے بہت ترقی کر گیا ہے۔

شکاگو، واشنگٹن، نیویارک، لاس اینجلس، ورجینیا، ڈیٹرائٹ، ہیوسٹن اور ڈیلس (ٹیکساس) میں بیوت الذکر کی تعمیر کی سکیمیں بنائیں، کام کا آغاز کیا، بعض تو آپ کے دور میں ہی مکمل ہوگئی تھیں، بعض پر کام جاری ہے۔

ایم ٹی اے کی نشریات کا آغاز

امریکہ میں ایم ٹی اے کی ترویج و ترقی میں آپ کا بہت عمل دخل رہا ہے۔ یہاں پہلے صرف آڈیو سسٹم قائم تھا۔ آپ کی کوششوں سے ایک پرائیویٹ کمپنی سے معاہدہ کے تحت براعظم امریکہ اور بعض دوسرے علاقوں تک ایم ٹی اے کی وسیع نشریات پہنچانے کے لئے ارتھ سٹیشن کا قیام بیت الرحمٰن کے ملحقہ احاطہ میں عمل میں آیا۔ یہ ارتھ اسٹیشن جماعت کینیڈا کی طرف سے جماعت امریکہ کے تعاون سے شروع ہوا۔ جو خدا کے فضل سے بڑی کامیابی کے ساتھ نشریات دور دراز علاقوں تک پہنچا رہا ہے۔

شعبہ مال میں غیر معمولی خدمت

جماعت احمدیہ امریکہ کا شعبہ مال آپ نے خاص طور پر فعال بنایا۔ آپ کے دور میں ہونے والی پہلی مجلس شوریٰ میں آپ نے امریکہ کی جماعتوں کو پہلی مالی تحریک یہ کی کہ امریکہ کا بجٹ 3 سال میں دوگنا ہونا چاہئے۔ آپ کی بہت خواہش تھی کہ جماعتہائے احمدیہ امریکہ تمام چندوں کی ادائیگی میں دنیا میں پہلے نمبر پر آئے۔ آپ کی نگرانی اور مسلسل یاددہانی سے خداتعالیٰ کے فضل سے 3 سال میں امریکہ نے اپنا ٹارگٹ پورا کر لیا۔ آپ شعبہ مال کی ایک ایک رپورٹ کا خود جائزہ لیتے۔ اگر خوشکن رپورٹ ہوتی تو خوشنودی کا اظہار فرماتے۔ ہر ماہ باقاعدگی سے تمام جماعتوں کو شعبہ مال میں ان کی کارکردگی کا جائزہ ارسال کیا جاتا، جو جماعت اس شعبہ میں پیچھے ہوتی اسے لکھتے کہ جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔ ہر شعبہ میں جماعت کو آگاہ رکھنا ضروری سمجھتے تھے۔

طوعی چندوں میں امریکہ صف اول کا ملک بن گیا اور آپ کے دورامارت میں تحریک جدید اور وقف جدید میں امریکہ اولین ممالک میں شامل ہوگیا۔

وقف جدید میں پہلی پوزیشن

اپنی امارت کے آغاز میں آپ نے مجلس عاملہ کو ٹارگٹ دیا کہ ہم کسی ایک شعبہ کو منتخب کرتے ہیں، کوشش اور محنت کر کے دنیا کی جماعتوں میں پہلے نمبر پر آنے کی کوشش کرتے ہیں اس سلسلہ میں آپ نے وقف جدید کو منتخب فرمایا۔ اور پھر دعاؤں اور محنت سے چند سال میں ہی وقف جدید میں اول آنے میں جماعت احمدیہ امریکہ کامیاب ہوگئی۔ اس اعزاز کو قائم رکھنے کے لئے آپ نے بہت دلجمعی سے خود بھی کام کیا اور جماعتوں کو بھی کام کرنے کی تلقین فرمائی۔

تقاریر اور خطابات

کسی بھی اجلاس میں تقریر کرنا ہوتی یا جلسہ سالانہ امریکہ میں خطاب کرنا ہوتا تو ہمیشہ پہلے بھرپور تیاری کرتے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کی سیرت یا حضرت مصلح موعود کے ساتھ ذاتی واقعات آپ کی اکثر تقاریر کا موضوع ہوتا تھا۔ تقریر تیار کرتے وقت نوٹس لیتے اور ان کی مدد سے سنوار کر اور بھرپور تقریر فرماتے۔

امریکہ میں لنگرخانہ حضرت مسیح موعود کا اجراء

آپ کے دورامارت میں جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر پہلی مرتبہ لنگرخانہ حضرت مسیح موعود کا آغاز ہوا۔ لنگرخانہ جاری ہونے سے جلسہ سالانہ کے اخراجات میں نمایاں کمی واقع ہوگئی۔ پہلے فی کس یومیہ خرچ 15 سے 20 ڈالر تک اٹھتا تھا، لنگرخانہ کے بابرکت اجراء سے فی کس یومیہ خرچ 3 ڈالر سے بھی کم ہوگیا۔ اور کھانے کا معیار بھی بلند ہوگیا۔ حضرت مسیح موعود کی خواہش کی تکمیل آپ کا تاریخی کارنامہ ہے۔ لنگرخانہ کے اجرا میں مکرم ڈاکٹر صلاح الدین صاحب اور ان کی ٹیم کو خصوصی خدمت کی توفیق ملی۔

سادگی و انکساری

آپ کی زندگی بہت سادہ تھی۔ اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے کے باوجود آپ میں تکلف اور دکھاوا نام کی چیز نہ تھی۔ گھر میں سادگی جھلکتی نظر آتی۔ ہمیشہ دوسروں کے گھر ملاقات کے لئے خود تشریف لے جاتے اور ان کی ہر لحاظ سے دلداری فرماتے۔ آپ کی ذات میں وقار اور رعب بھی تھا اور عاجزی بھی تھی۔

محبت و شفقت اور حسن سلوک

غیروں سے بھی محبت و شفقت کا سلوک فرماتے۔ جس شخص نے بھی آپ کو امداد کے لئے لکھا آپ نے اس کی مدد فرمائی۔ اپنے رفقاء اور کارکنان کے ساتھ بہت حسن سلوک فرماتے تاہم نظام کے تحت اگر کسی سے غلطی سرزد ہوتی تو مناسب رنگ میں اصلاح فرماتے۔ خادمان احمدیت اور مربیان سلسلہ سے بہت شفقت فرماتے تھے۔ اگر کسی کی شکایت آپ تک پہنچتی تو اس پر عمل درآمد بڑی حکمت اور عقل و فراست سے کرتے۔ آپ کے دور میں متعدد تعلیمی وظائف مقرر تھے۔

مصروفیات اور عمر میں اضافہ کے باوجود کوشش کرکے ہر فنکشن پر جاتے۔ جماعت کے ہر شخص کی کوشش ہوتی کہ آپ ان کے فنکشن میں شرکت فرمائیں۔ آپ وہاں حتی الامکان پہنچنے کی کوشش کرتے۔ ایک مرتبہ کسی نے آپ کو شادی کی دعوت دی۔ دعوت نامہ لانے والے نے ساتھ حوالہ دیا کہ جب آپ سرگودھا میں ڈپٹی کمشنر تھے اس وقت ان کے والد نے آپ کو سفر کے لئے گھوڑی بھجوائی تھی آپ کو ان کے والد کا وہ احسان یاد تھا اس لئے آپ نے شادی میں شرکت کی دعوت قبول فرمائی۔

اپنے رفقاء اور خادموں سے آپ کی محبت و شفقت کے بے شمار واقعات ہیں، مکرم ملک مسعود احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ امریکہ نے بتایا کہ چند سال پہلے ان کے بیٹے کا ولیمہ تھا۔ صحت خراب ہونے کے باوجود آپ نے اس تقریب میں شرکت فرمائی۔ آپ کی نشست سٹیج پر موجود تھی، سٹیج پر چڑھتے وقت آپ کا پاؤں پھسل گیا۔ ہمیں اس وقت آپ کی چوٹ کا علم نہ ہوسکا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ آپ کو بہت چوٹ آئی تھی، گھر پہنچ کر ڈاکٹر کو بلانا پڑا۔ جب آپ سے پوچھا گیا کہ آپ کو تو زیادہ چوٹ آئی ہے اسی وقت ہی کیوں نہ بتایا تو آپ نے فرمایا میرا دل نہ کیا کہ میں خوشی کے اس موقع پر کوئی پریشانی والی بات کروں۔ اس طرح آپ وہاں اپنی تکلیف کو برداشت کر کے تشریف فرما رہے اور کسی سے اظہار نہ کیا۔ اپنے ساتھیوں سے یہ آپ کی انوکھی محبت کا انداز ہے۔

پاکستان کے لئے خدمات

پاکستان کے لئے آپ نے بہت سی خدمات سرانجام دیں۔ پاکستان میں رہتے ہوئے اور بیرون پاکستان ان کا دائرہ پھیلا ہوا ہے۔ امریکہ میں قائم پاکستان ایمبیسی سے آپ کے بہت اچھے تعلقات تھے اور وہاں کا سفارتی عملہ بھی آپ کی بہت عزت کرتا تھا۔ وہ آپ کو اکثر کھانے پر مدعو کرتے۔ واپسی پر پاکستانی سفیر آپ کو خود کار تک چھوڑنے آتے اور گاڑی کا

باقی صفحہ 6 پر

تم کس نے کہا پردیسی ہو

گاؤں کی فضا میں رہتے ہو۔ ہر ماں کی دعا میں رہتے ہو
کومل سی دھوپ سی رخشندہ ساون کی گھٹا میں رہتے ہو
ہر لمحے دھیان کے زینے پر تم ہم کو دکھائی دیتے ہو
اور اب بھی نگر کی صبحوں میں شاموں کی ردا میں رہتے ہو
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

جن گلیوں میں جن رستوں میں ہیں ثبت تمہارے نقش پا
ان گلیوں میں ان رستوں میں ہم نین بچھائے بیٹھے ہیں
اور اکثر یہ محسوس ہوا تم ایک ہیولیٰ سا بن کر
گھر آئے ہو تم بیٹھے ہو' ہم بزم سجائے بیٹھے ہیں
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

منڈیر پہ کوا جب بولے تو دھیان میں تم ہی آتے ہو
جب آٹا گوندھتے چھلکے تو آنکھوں میں دیپ جلاتے ہو
ہم عید کا چاند اگر دیکھیں تو یاد تمہیں کو کرتے ہیں
جب آنکھ ہماری پھڑکے تو تم حرف دعا بن جاتے ہو
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

شفاف کنویں کے پانی میں صورت ہے تمہاری تابندہ
آواز تمہاری شامل ہے کوئل کی نغمہ خوانی میں
اور کھنک تمہارے لہجے کی جھرنوں میں سنائی دیتی ہے
مسکان تمہاری دکھتی ہے پھولوں کی شوخ جوانی میں
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

ہر آن تمہاری جانب ہے یہ جان تمہاری جانب ہے
جب دن کا اجالا لہرائے یا دھیرے دھیرے شام آئے
آنکھوں میں تمہارے خواب سجیں سپنوں کے کئی مہتاب سجیں
جھونکا بھی کہیں سے گزرے تو ہونٹوں پہ تمہارا نام آئے
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

ہر سمت تمہارے قدموں کی ہی چاپ سنائی دیتی ہے
ہر وقت تمہیں ہو آنکھوں میں اس بات میں بھی کوئی شک ہے
ہر صبح تمہاری یادوں کی کرنوں سے دمکتی رہتی ہے
ہر شام سمجھتی ہے گھر میں تم نے ہی جلایا دیپک ہے
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

پہلے بھی ہمارے آس تھے تم اور اب بھی ہماری آس ہو تم
پہلے بھی ہمارے پاس تھے تم اور اب بھی ہمارے پاس ہو تم
ہر آن ہماری روح میں تم رم جھم سے برستے رہتے ہو
جو رگ رگ کو شاداب کرے وہ ایسا حسیں احساس ہو تم
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

پہلے بھی ہماری دنیا کا ہر ایک اجالا تم سے تھا
اور اب بھی ہماری دنیا کا ہر ایک اجالا تم سے ہے
پہلے بھی شہر تمنا کا ہر ایک حوالہ تم سے تھا
اور اب بھی شہر تمنا کا ہر ایک حوالہ تم سے ہے
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

پہلے بھی تمہاری سانسوں سے گھر بار مہکتا رہتا تھا
اور اب بھی تمہاری سانسوں سے گھر بار مہکتا رہتا ہے
پہلے بھی تمہاری باتوں سے سنسار مہکتا رہتا تھا
اور اب بھی تمہاری باتوں سے سنسار مہکتا رہتا ہے
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

پہلے بھی تمہارے نقش قدم مینار تھے اپنے رستے کے
اور اب بھی تمہارے نقش قدم مینار ہیں اپنے رستے میں
پہلے بھی تمہارے سائے تلے انوار تھے اپنے رستے کے
اور اب بھی تمہارے سائے تلے انوار ہیں اپنے رستے میں
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

پہلے بھی ہمارے ساتھ تھے تم اور اب بھی ہمارے ساتھ ہو تم
ہر دم جو برستی ہے دل پر وہ چاہت کی برسات ہو تم
تم ساجن ہو' تم پیتم ہو' تم دلبر ہو' تم جانم ہو
یہ پل دو پل کی بات نہیں ہر دھڑکن میں دن رات ہو تم
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

تم کل بھی آنکھ کے تارے تھے اور آج بھی آنکھ کے تارے ہو
تم کل بھی چاند ہمارے تھے اور آج بھی چاند ہمارے ہو
رخ بدلے ہوا کہ رت بدلے کیا ہم کو بھلا ان سے لینا
تم کل بھی جان سے پیارے تھے تم آج بھی جان سے پیارے ہو
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

سب اونچے نیچے بام و در ہر آنگن میں نمناک شجر
رخ کر کے تمہاری جانب تو ہر روز صدائیں دیتے ہیں
آکاش تلے جتنے سکھ ہیں جھولی میں تمہاری بھر جائیں
تم جہاں رہو خوش باش رہو ہر وقت دعائیں دیتے ہیں
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

تم گرم و سرد زمانہ میں محفوظ رہو مامون رہو
یہ عرض کناں ہیں بام و در تم خیر سے اپنے گھر آؤ
تم حسن دیار حسن بھی ہو ہر بزم تمنا ہے تم سے
کہتی ہے یہی ہر راہ گزر تم خیر سے اپنے گھر آؤ
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

اللہ کرے نہ آئیں کبھی پردیس کے تم پہ درد و الم
جانے وہی اس کے کیف و کم جو خود بھی رہا پردیسی ہو
ساماں عابد کی ہستی کے تم روح رواں اس بستی کے
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو
تم کس نے کہا پردیسی ہو۔ تم کس نے کہا پردیسی ہو

مبارک احمد عابد

محمد شکر اللہ صاحب

چائے ایک مروجہ مشروب

آج کے دور میں چائے دنیا میں وسیع پیمانہ پر رائج مشروب بن چکا ہے۔ بچے، جوان، بوڑھے، خواتین سب اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں اس کا رواج آج سے سو سال پہلے عام ہوا اور آج تقریباً ہر گھر میں چائے ضروری عنصر کا درجہ رکھتی ہے۔ آج سے چند دہائیاں پہلے چائے کا استعمال بہت شاذ تھا۔ شہری لوگ چائے تو پیتے تھے مگر بہت کم۔ چائے میں دودھ کا استعمال نہیں ہوتا تھا صرف قہوہ پیا جاتا تھا۔ دیہات میں چائے کا رواج بالکل نہیں تھا ہاں بیمار کے لئے قہوے وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا تھا جبکہ موجودہ دور میں دیہات میں ہر گھر میں پانی چولہے پر کھولتا رہتا ہے اور کئی مرتبہ چائے پی جاتی ہے جبکہ لسی کلچر تقریباً ختم ہو کر رہ گیا ہے۔

[illegible] میں جو چائے ہم پیتے ہیں پتی، دودھ اور چینی کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے۔ ظاہر ہے کہ دودھ اور چینی میں انرجی ہوتی ہے۔ پانی کی افادیت اپنی جگہ ہے لہٰذا چائے کو محض نقصان دہ نہیں کہہ سکتے اکثر لوگ چائے میں ملائی کی بھی آمیزش کرتے ہیں جس سے اس کی افادیت میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ جسم کو اچھی خاصی توانائی بہم پہنچاتی ہے۔ ملائی وغیرہ کی آمیزش سے اس کے اندر کیلشیم کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو کہ انتہائی مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس کے مقابلے میں تمباکو اپنے اندر کوئی افادیت نہیں رکھتا لہٰذا اسے تمباکو پر محمول کرنا کسی صورت صحیح نہیں کہلا سکتا۔

شہری گھروں بلکہ دیہاتی گھرانوں میں بھی اب چائے کے اوقات مقرر ہیں۔ مغربی ماحول میں بیڈ ٹی، ہر کھانے کے بعد اور سونے سے پہلے پی جاتی ہے۔ لیکن اصل میں چائے کا وقت مقرر کرنا مشکل ہے جب بھی تھکاوٹ کا احساس ہوا تو چائے کا شوق پورا کر لیا۔ گھر میں مہمان دن کے کسی بھی حصے میں آئے چائے تیار کرکے اس کو پیش کی جاتی ہے۔ صاحب خانہ خود بھی ساتھ شامل ہو جاتے ہیں۔ اگر کسی مہمان کو چائے پیش نہ کی جائے خواہ بے وقت ہی گھر آئے تو وہ اسے اپنی توہین سمجھتا ہے۔

چائے کے استعمال کی تاریخ تلاش کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے اس کا استعمال چینیوں نے شروع کیا تھا آج سے پانچ ہزار سال پہلے چینیوں کو چائے کی افادیت کا علم ہو چکا تھا انہوں نے پیاس بجھانے اور بیماریوں سے شفا حاصل کرنے والے مشروب کی حیثیت سے اسے قبول کر لیا تھا۔

چائے تین اجزاء کیفین، ٹینن Tannin اور بہت سے اڑ جانے والے اور مہک پیدا کرنے والے تیلوں پر مشتمل ہوتی ہے جو اسے ذائقہ اور خوشبو عطا کرتے ہیں۔

افادیت: جب سے چائے کا استعمال شروع ہوا ہے اس کے بارے میں عام رائے یہ ہے کہ چائے ذہن کو جلا بخشتی ہے انسان چاق و چوبند رہتا ہے نیز تھکاوٹ دور کرنے میں ممد و معاون ہوتی ہے آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی یہی سمجھا جاتا ہے۔ بلکہ سچی بات یہ ہے کہ چائے سستی دور کرتی ہے اس سے دماغی صلاحیتیں اجاگر ہوتی ہیں۔ سر درد میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اور انسان معمول سے دگنا کام کر سکتا ہے۔ جدید ریسرچ سے پتہ چلا ہے کہ چائے کا استعمال واقعی ہمیں متوازن اور چاق و چوبند رکھنے میں ممد و معاون ہے۔ مانچسٹر یونیورسٹی کے ایک ماہر کا کہنا ہے کہ چائے میں فلورائیڈ شامل ہوتا ہے اور بالغ افراد کے دانتوں کو چائے جلد گرنے اور خراب ہونے سے بچاتی ہے اور چائے کافی کے مقابلہ میں زیادہ محفوظ ہے۔

سبز چائے: سبز چائے دماغ کو فرحت اور تازگی بخشتی ہے پودے کی سب سے اوپر والی ننھی کونپلوں سے تیار کی جاتی ہے اسے پانی میں ابال کر خوب پھینٹا جائے تو لال رنگ کے مشروب میں ڈھل جاتی ہے جب اس میں دودھ ڈالا جاتا ہے تو اس کا رنگ گلابی ہو جاتا ہے اسے کشمیری چائے کا نام بھی دیا جاتا ہے نمکین اور میٹھی دونوں صورتوں میں استعمال کی جاتی ہے۔ سبز چائے میں بادام پستے کی آمیزش کی جاتی ہے اور گاڑھا دودھ ڈالا جاتا ہے جس سے اس کا لطف دوبالا ہو جاتا ہے۔

گرمیوں کے موسم میں قہوے میں برف ڈال کر اور لیموں نچوڑ کر جو چائے تیار کی جاتی ہے اس کا اپنا ذائقہ اور افادیت ہے تاہم چائے کا استعمال مختلف النوع ہے اس کا استعمال دنیا بھر میں عام ہے۔

نقصانات: سردیوں میں چائے کا استعمال کچھ زیادہ ہی بڑھ جاتا ہے اور اپنے آپ کو گرم اور فریش رکھنے کے لئے وقفے وقفے سے اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن جس بھی چیز کو کثرت سے استعمال کیا جائے اس کے نقصانات بھی ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کوئی شخص دن میں دس کپ چائے نوش کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ اس کے اندر چینی پندرہ چمچ یا کم از کم دس چمچ ضرور ڈالے گا جس سے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا امکان بڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا میانہ روی سے اگر چائے استعمال کی جائے تو اس کی افادیت مسلم ہے۔ اگر دن میں دو تین کپ پی لئے جائیں تو کوئی خطرے کی بات نہیں۔ خالی پیٹ چائے کا استعمال نہیں کرنا چاہئے کیونکہ خالی پیٹ چائے پینے سے بھوک مر جاتی ہے اور ہاضمہ میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔ ایسے افراد جو جلد ہاضمے کی خرابی کا شکار ہو جاتے ہیں انہیں چائنہ کی چائے استعمال کرنی چاہئے۔

چائے بنا کر اسے جلدی پی لینا چاہئے کیونکہ دیر سے پڑی ہوئی چائے نقصان دہ ہوتی ہے۔ چائے کی پتی کو زیادہ دیر ابالنے سے ٹینن چائے میں شامل ہوتا ہے۔ چائے اگر آدھا گھنٹہ یا اس سے زیادہ دیر تک پڑی رہے تو اس میں ٹینن کے اجزاء کی مقدار دگنی ہو جاتی ہے۔ چائے پر تحقیق کرنے والوں کا کہنا ہے کہ چائے کو بنانے کے تین سے پانچ منٹ کے اندر اندر پی لینا چاہئے۔

ناشتے اور کھانے کے ساتھ چائے زیادہ افادیت کی حامل ہے اور کھانے کو ہضم کرنے میں ممد و معاون ہوتی ہے اگر کسی کو یہ وہم ہو کہ چائے کے اندر کیفین کی مقدار بھی ہوتی ہے جو جسم انسانی کو نقصان پہنچا سکتی ہے تو جاننا چاہئے کہ کافی اور دوسرے مشروبات مثلاً کوکا کولا، سیون اپ وغیرہ میں کیفین کی مقدار چائے کے مقابلہ میں بہت زیادہ ہوتی ہے لہٰذا دوسرے سافٹ ڈرنکس کے مقابلے میں چائے کی افادیت زیادہ ہے۔ چائے کا استعمال بے شک کریں مگر اس میں دودھ قدرے زیادہ ڈالیں۔ اس کی کثرت سے پرہیز کریں کیونکہ اگر کھانا بھی بہت زیادہ کھا لیا جائے تو بجائے فائدہ کے نقصان پہنچاتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

دروازہ کھول کر عزت سے بٹھاتے۔ پاکستان کے استحکام اور سالمیت کیلئے آپ ہر ممکن امداد فرماتے رہتے تھے۔ پریسلر ترمیم کے سلسلے میں بھی آپ نے بہت معاونت فراہم کی۔ پاکستان کی بعض سرکردہ اور مقتدر شخصیات دورہ امریکہ کے دوران آپ کے ہاں قیام بھی کیا کرتی تھیں۔ آپ ان کی مقدور بھر خدمت اور مہمان نوازی فرمایا کرتے تھے۔

زائن کانفرنس کا انعقاد

آپ کی کوششوں اور خواہش کے مطابق امریکہ کے شہر زائن میں ''زائن کانفرنس'' کا انعقاد ہوا۔ آپ چاہتے تھے کہ زائن سٹی امریکہ میں پہلا احمدی شہر بن جائے۔ زائن شہر نے یہ نظارہ بھی دیکھا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد کی اولاد اس شہر میں پہنچی اور جماعت کا پرچم بلند کیا۔

کسی وقت میں الیگزنڈر ڈوئی کی طرف سے منسوب ہونے والے اس شہر میں خدا کے فضل سے جماعت قائم ہے۔ احمدیہ مشن قائم ہے اور یہ شہر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت اور اعجازی نشانات کا حامل شہر ہے۔

اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی خدمات دینیہ کو قبول فرمائے۔ آپ کے فیض کو امریکہ میں جاری رکھے اور جس نہج پر آپ نے جماعت امریکہ کو چلایا یا چلانے کی خواہش تھی جماعت امریکہ ان خطوط پر چل کر دنیا کی صف اوّل کی جماعت بن جائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34628 میں باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد باسط احمد ڈار ولد محمد شفیع ڈار منڈی فاروق آباد ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 اشتیاق الرحمان وصیت نمبر 27377 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 31837

مسل نمبر 34629 میں نسیم آصف زوجہ محمد آصف گھمن قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 27-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/35000 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم آصف زوجہ محمد آصف گھمن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل نور پورہ سیالکوٹ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جارہا ہے۔ داخلہ کے خواہش مند اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

1- Web Graphics Flash5
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

2- Visual Basic دورانیہ 3 ماہ
فیس کورس -/3000 روپے

3- Composing Urdu/English
Inpage MsWord دورانیہ 2 ماہ
فیس کورس -/1500 روپے

4- Adobe Photoshop دورانیہ 3 ماہ
فیس کورس -/2000 روپے

☆ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 2 مارچ 2003ء اسی روز انٹرویو ہوگا اور 4 مارچ سے کلاسز کا اجراء ہوگا۔

(انچارج کمپیوٹر سیکشن)

نکاح

مکرم چوہدری محمد امجد جمیل صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے محمد زکریا طارق کا نکاح ہمراہ مکرمہ فائزہ معین صاحبہ بنت ڈاکٹر معین الدین صاحب حال جرمنی مورخہ 19 فروری 2003ء کو حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا اور دعا کرائی۔ مکرم محمد زکریا طارق چوہدری محمد انور صاحب سیکرٹری مال چک جمرہ کے پوتے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے آنکھ کا آپریشن کروایا تھا۔ لیکن ابھی مکمل شفا نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب حلقہ سبزہ زار لاہور کی بیگم صاحبہ ایک طویل عرصہ سے جوڑوں کے درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

قارئین الفضل متوجہ ہوں

جو قارئین الفضل اخبار ہاکر سے حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں تحریر ہے کہ بل ماہ فروری 2003ء مبلغ ساٹھ روپے صرف (Rs.60/-) بنتا ہے۔
بل کی ادائیگی جلد کرکے ممنون فرمائیں۔
(مینیجر روزنامہ الفضل - ربوہ)

نکاح

مکرم چوہدری سعید مصطفیٰ کاہلوں صاحب دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ سے لکھتے ہیں کہ ان کے چھوٹے بھائی مکرم لقمان احمد کاہلوں صاحب ابن مکرم چوہدری محمد اسلم کاہلوں صاحب صدر جماعت احمدیہ دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ کا نکاح ہمراہ مکرمہ شائلہ مشہود صاحبہ بنت مکرم چوہدری مشہور احمد کاہلوں صاحب قادر آباد ضلع سیالکوٹ حال مقیم جرمنی مورخہ 7 فروری 2003ء بروز جمعۃ المبارک کو بیت التوحید لاہور میں مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے بحق مہر تین لاکھ روپے پر کیا۔ مکرم لقمان احمد کاہلوں صاحب مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کاہلوں مرحوم دولم کاہلواں ضلع سیالکوٹ کے پوتے ہیں اور مکرمہ شائلہ مشہود صاحبہ مکرم چوہدری رشید احمد کاہلوں صاحب مرحوم قادر آباد ضلع سیالکوٹ کی پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

بقیہ صفحہ 2

اور صلاح ومشورہ کی دعوت دی جو سب کمیٹی مال نے بیت الجامع کی مد میں 250000 یورو مختص کرنے کی سفارش کی تھی۔

تین بجے بعد از دوپہر مجلس شوریٰ کے آخری اجلاس کا آغاز مکرم ومحترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی کی زیر صدارت، تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مجلس شوریٰ کی کارروائی کی رپورٹ سیکرٹری شوریٰ نے پیش کی، جس کا جرمن ترجمہ مکرم حبیب اللہ صاحب طارق نے پیش کیا اس کے بعد مکرم ومحترم امیر صاحب نے خطاب کیا۔

پھر محترم صدر مجلس انصار اللہ نے اختتامی خطاب کیا۔ آخر میں محترم امیر صاحب جرمنی نے اجتماعی دعا کرائی اور چار بجے شوریٰ کا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ

(ماہنامہ الناصر 3 دسمبر 2002ء)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	28 فروری	زوال آفتاب	12-21
جمعہ	28 فروری	غروب آفتاب	6-07
ہفتہ	یکم مارچ	طلوع فجر	5-13
ہفتہ	یکم مارچ	طلوع آفتاب	6-34

جنگ رکوانے کیلئے تیل کا ہتھیار استعمال کرنے پر غور اسلامی کانفرنس تنظیم کے ممبر ممالک کی جانب سے عراق پر ممکنہ حملے کی روک تھام کے لئے تیل کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کے معاملے پر غور کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ ملائشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر مہاتیر محمد نے یہ انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ تیل کے ہتھیار کا استعمال گو پر خطر بھی ہوسکتا ہے کیونکہ کچھ ممالک کے خیال میں اس کے برے اثرات برآمد ہوسکتے ہیں لیکن اگر ہم نے اس کے استعمال کے بارے میں نہ سوچا تو ہم اپنی حمایت میں کوئی اثر ڈالنے کے قابل نہیں ہوسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی کانفرنس تنظیم کو تیل کی قیمت میں اضافہ کرنے سے پہلے معاملے کا بڑی احتیاط سے جائزہ لینا ہوگا کیونکہ اس سے غریب ممالک زیادہ متاثر ہوں گے۔ جن کے پاس تیل نہیں ہے۔ اس سے تیل کی قیمت عالمی منڈی میں 32 ڈالر سے بڑھ کر 50 ڈالر فی بیرل تک چلی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ عراق کا بحران پر امن طور پر حل کرنے کے حامیوں فرانس؛ روس؛ جرمنی؛ بیلجیم اور یورپی یونین کے ساتھ مل کر کوشش کریں گے۔

ہم اکیلے ملک کو نہیں چلا سکتے وزیر اعظم ظفر اللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ قومی امور میں اپوزیشن کو ساتھ لے کر چلیں گے اکیلے ملک کو نہیں چلا سکتے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پاکستان کے مفادات کے تحفظ کیلئے ہم سب کو ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنا چاہئے۔ ہمیں امید ہے کہ اپوزیشن بھی اسی جذبے کا مظاہرہ کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے مسائل ہم سب کے مشترکہ ہیں ان مسائل کو حل کرنے اور پاکستان کو سنوارنے کی کوششیں بھی اجتماعی ہونی چاہئیں۔

نارنگ منڈی میں آگ 75 لاکھ کا نقصان نارنگ منڈی کے ایک بازار میں آگ لگنے سے تقریباً 70 سے 75 لاکھ روپے کا نقصان ہوگیا ہے 100 سے زائد دکانیں جل کر بھسم ہوگئیں۔ آگ مزید پھیل جانے کے خطرے کے پیش نظر دکانوں کو گرا دیا گیا۔ دو ٹرانسفارمر بھی جل جانے کے باعث علاقے میں تاحال بجلی بند ہے۔ تاہم کسی جانی نقصان یا زخمیوں کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

کالا باغ ڈیم کیلئے پنجاب حکومت اور اپوزیشن پنجاب اسمبلی میں حکومتی اور اپوزیشن اراکین نے قومی سلامتی واستحکام کو ملک میں نئے ڈیمز خصوصاً کالا باغ ڈیم کی تعمیر سے مشروط کردیا ہے۔ اور کہا ہے کہ پانی کا بحران سنگین ہے اور چاروں صوبوں کو مل کر اس کا سدباب کرنا چاہئے کالا باغ ڈیم سات سال میں مکمل ہو کر سات سال میں اپنی لاگت پوری کردے گا۔

عراق کے پاس زیادہ تباہ کن ہتھیار ہوسکتے ہیں امریکہ کے وزیر دفاع ڈونلڈ رمز فیلڈ نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ عراق کے پاس 1991ء کی خلیجی جنگ سے زیادہ تباہ کن کیمیائی اور حیاتیاتی ہتھیار ہوسکتے ہیں۔ تاہم عراق کی روایتی فوجی قوت گزشتہ خلیجی جنگ کے مقابلے میں نصف سے بھی کچھ کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہوسکتا ہے کہ صدام خطرناک کیمیائی اور حیاتیاتی ہتھیار ملک سے باہر منتقل کرنے کی کوشش کریں۔ گزشتہ جنگ میں انہوں نے کچھ طیارے ایران بھجوائے تھے۔

پاکستان ہم سے بھرپور تعاون کررہا ہے وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ ہوسکتا ہے کہ القاعدہ ارکان پاکستان میں از سر نو منظم ہو رہے ہوں لیکن پاکستان اسامہ کے نیٹ ورک کے خلاف جنگ میں امریکہ کی ہر ممکن مدد کررہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ پاکستان میں ایسے علاقے ہیں جہاں قانون کا نفاذ اور ان کی چیکنگ بہت ہی مشکل کام ہے۔ تاہم اس کوشش میں پاکستان امریکہ کا بہت ہی مضبوط اتحادی ہے۔ وہ پہلے بھی ساتھ دیتا رہا ہے اور اب بھی دے رہا ہے۔

شمالی کوریا پر امریکہ حملہ کرسکتا ہے شمالی کوریا نے اپنی عوام اور فوج کو ممکنہ امریکی حملے کے خلاف تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے یونیپ کے مطابق شمالی کوریا نے امریکہ پر الزام عائد کیا ہے کہ کوریائی جزیرے میں امریکہ کی طرف سے وسیع پیمانے پر جنگی فوجی مشقوں کا مقصد شمالی کوریا پر حملے کی تیاری ہے۔

پاک بحریہ کی مشقیں آج سے شروع ہوں گی پاک بحریہ کی جنگی مشقیں شمشیر بحر 2003ء آج 28 فروری سے پی این ایس بہادر پر شروع ہوگی ان مشقوں میں بحریہ کے علاوہ پاک فوج اور فضائیہ کے دستے بھی حصہ لیں گے۔ ان مشقوں کی افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی وزیر اعظم میر ظفر اللہ جمالی ہوں گے۔

سوئس عدالت نے پاکستان کو فریق تسلیم کرلیا سوئس عدالت نے بے نظیر بھٹو کے خلاف منی لانڈرنگ کیس میں پاکستان کو متاثرہ فریق تسلیم کرتے ہوئے تین ہزار دستاویزات پر مشتمل فیصلے کی کاپی پاکستان کے حوالے کردی ہے سوئس عدالت کے اس فیصلے سے پاکستان سوئٹزر لینڈ کے بینکوں سے لوٹی ہوئی دولت واپس لینے میں کامیاب ہوجائے گا۔ سوئس عدالت کا فیصلہ احتساب بیورو کی بہت بڑی کامیابی ہے ان خیالات کا اظہار قومی احتساب بیورو کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل منیر حفیظ نے اسلام آباد میں ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ایران شام اور پاکستان کی باری اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے دھمکی دی ہے کہ عراق کے بعد ایران شام اور پاکستان کی باری ہے۔ جب تک امریکہ ہماری حمایت کر رہا ہے ہمیں کسی کی پرواہ نہیں۔ صدام کو غیر مسلح کرنا ضروری ہوگیا ہے۔ فلسطینیوں کی تحریک مزاحمت کچل دیں گے۔

غزہ پر بمباری اسرائیلی فوج نے غزہ پر بمباری کر کے 9 فلسطینیوں کو جاں بحق کر دیا ہے۔ 6 مکان تباہ اور 25 فلسطینی گرفتار کر لئے گئے ہیں۔

امریکی جارحیت کا مقابلہ عراقی صدر نے کہا ہے کہ ہم اس قابل ہیں کہ امریکی جارحیت کا مقابلہ کر سکیں۔ امریکہ عمارتیں تباہ کر سکتا ہے۔

صدام کا میزائل تباہ کرنے سے انکار صدر صدام حسین نے کہا ہے کہ وہ الصمود میزائل تباہ کرنے کے بارے میں اقوام متحدہ کا حکم نہیں مانیں گے ہمارے پاس ممنوعہ رینج کے میزائل نہیں۔ وار ہیڈ اور گائیڈنس سسٹم نہ لگانے سے میزائلوں کی رینج بڑھ گئی ہے۔

ووٹ خریدنے کی کوئی شکایت نہیں ملی چیف الیکشن کمشنر جسٹس (ر) ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن کو سینٹ الیکشن کے دوران ووٹ خریدے جانے کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ اگر کوئی شکایت موصول ہوئی تو قانون کے مطابق کارروائی کریں گے۔

گندم خریداری مہم کیلئے صوبائی انتظامیہ کو ہدایات وزیر اعلیٰ پنجاب نے گندم کی آئندہ فصل کی وسیع تر خرید کے لئے صوبائی انتظامیہ کو فول پروف انتظامات کرنے کی ہدایت کی ہے۔

حسن نکھار ابٹنہ چہرہ کے نکھار کیلئے
تیارکردہ ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

اعلان داخلہ

جونیئر و سینئر نرسری کلاسز کیلئے داخلہ یکم مارچ 2003ء سے شروع ہو گا۔ جو کہ سیٹوں کے پر ہونے تک جاری رہے گا جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر کی حد 31 مارچ 2003ء تک 2½ سال سے 3½ سال تک اور سینئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر کی حد 3½ سال سے 4½ سال تک ہو گی۔ پریپ کلاس کا داخلہ ٹیسٹ 9 مارچ 2003ء بروز اتوار ہوگا جو بچے ہمارے ہاں سینئر نرسری میں پڑھتے ہیں ان کا پریپ کیلئے ٹیسٹ نہیں ہو گا باقی کسی کلاس میں داخلہ کی گنجائش نہیں ہے۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیاں لازمی ہیں۔
مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ فون 211637

ہمارا نصب العین: دیانت۔ محنت۔ عمل پیہم
یکم مارچ سے داخلے اور کلاسز شروع
ہیون ہاؤس پبلک سکول (رجسٹرڈ) دارالصدر غربی ربوہ
نرسری تا مڈل کلاسز (مکمل انگلش میڈیم) اعلیٰ تعلیم و تربیت۔ محفوظ و خوشگوار ماحول اور Spoken English کی خصوصیت
خاص طور پر ہماری A1 نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں۔
پرنسپل: پروفیسر راجا نصر اللہ خان۔ فون نمبر 211039

نصرت جہاں اکیڈمی۔ سوئی ہیون پبلک اور الصادق ماڈرن اکیڈمی کی کاپیاں اور کتابیں بازار سے Less ریٹ پر حاصل کریں
ذیشان بک ڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ
فون 214314 موبائل: 03036742044

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان شجر کاؤنٹی ٹیبل ڈیزائن کے کشن پختانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

اعلان داخلہ

کڈز وزڈم ہاؤس میں پلے گروپ، جونیئر نرسری سینئر نرسری اور پریپ کلاس میں داخلہ 2 مارچ سے شروع ہوگا۔ جبکہ کلاس I-II اور III میں داخلہ یکم اپریل سے شروع کیا جائیگا۔ اپنے بچوں کے بہترین تعلیمی مستقبل کیلئے پورے اعتماد سے تشریف لائیں۔
نوٹ۔ سکول ہذا کو ایک آیا کی بھی ضرورت ہے۔ خواہشمند رابطہ کریں۔ فون 04524-212745
پرنسپل کڈز وزڈم ہاؤس ربوہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29